سوال

(96)کیا حکم ہے ان رسوم کا کے نوشے کے گلے میں ہار ڈالا جاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حکم ہے ان رسوم کا کے نوشے کے گلے میں ہار ڈالا جاتا ہے۔اور نکاح کے بعد مصافحہ ہوتا ہے۔ نوشہ حاضرین مجلس کو سلام کرتا ہے۔اوراپنے خسر کے پاؤں کو بوسہ دیتا ہے۔اورشب زفاف کے بعد آرسی اور مصحف کی رسم کے بعد دولہا دلہن کے اقارب ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہیں۔ایک دوسرے کو رومالوں کا تحفہ دیتے ہیں۔اور دولہا ہر ایک کو اٹھ کر سلام کرتا ہے۔اور جمعہ کے دن اسی دولہے کو اپنی ساس کے پاس بلایا جاتا ہے۔اوراس رسم کو جمعگی کہتے ہیں۔آیا یہ رسوم شریعت سے ثابت ہیں یا نہیں۔؟ان کا مرتکب سنی ہے یا بدعتی اورجوان رسوم کوادانہ کرے۔اس کو شریعت والا کا طعبہ دینا کیسا ہے۔جواب فوراعطا فرما کر ممنون فرمایں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اہل علم جانتے ہیں کہ آپ ﷺ کے زمانہ اورتین بہترین زمانوں میں ان رسوم کا نام ونشان تک نہ تھا۔نکاح ہوتا تھا حق مہر ہوتے تھے۔ بحکم حدیث جو ہمارے دین میں نیا کام نکالے وہ مردود ہے۔یہ کام بھی مردود ہیں۔ متبع سنت کوایسی بدرسموں سے پرہیز کرنا چاہیے۔کہ ان میں سے کوئی بھی شر عیت سے ثابت نہیں ہے۔لوگوں کے طعن و تشنیع کے خوف سے خداکی ناراضگی نہ لینا چاہیے۔سلام اورمصافحہ ملاقات کے لئے تومسنون ہے۔حاضرین مجلس کے لئے منع ہے۔اورپاؤں کو بوسہ دینا مشرکوں کی رسم ہے اورشرک ہے۔واللہ اعلم (حررہ عبدالحق ملتانی۔سید محمد نزیر حسین۔فتاوی نزیریہ ص216)

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد11ص 360-362

محدث فتویٰ